



کلمہ حق

ورلڈ اسلامک فورم کا پہلا سالانہ سیمینار

ورلڈ اسلامک فورم کا پہلا سالانہ بین الاقوامی سیمینار ۱۵ اگست ۹۳ء کو کانوے ہال، ریڈ لائن اسکوائر لندن میں منعقد ہوا، جس میں مختلف مکاتب فکر اور ممالک کے علماء کرام اور دانشوروں نے میڈیا اور تعلیم کے مسائل پر اظہار خیال کیا۔ سیمینار کی دو نشستیں ہوئیں جن کی صدارت فورم کے سرپرست مولانا مفتی عبدالباقی نے کی۔ پہلی نشست صبح دس بجے سے ایک بجے تک اور دوسری نشست تین بجے سے سوا چھ بجے تک منعقد ہوئی۔ الحاج عبدالرحمن باوا اور مولانا منظور احمد الحسینی نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیے۔ سیمینار میں مختلف ممالک کے سرکردہ علماء کے علاوہ برطانیہ کے مختلف حصوں سے پانچ سو کے لگ بھگ اصحاب فکر و دانش نے شرکت کی، جبکہ بھارت کے ممتاز عالم دین اور آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے سیکرٹری جنرل مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔ سیمینار کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ اس میں دیوبندی، بریلوی، اہلحدیث اور جماعت اسلامی کے ذمہ دار راہنماؤں نے خطاب کیا اور مسلمانوں کے مشترکہ معاملات میں مل جل کر جدوجہد کے عزم کا اظہار کیا۔ سیمینار سے خطاب کرنے والوں میں مہمان خصوصی کے علاوہ ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی، سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری، سلطان باہو ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ صاحبزادہ سلطان فیاض الحسن قادری، جمعیت اہلحدیث سندھ کے امیر پیر سید بدیع الدین شاہ راشدی، یو کے اسلامک مشن کے سربراہ سید طفیل احمد شاہ، مدرسہ صوتیہ مکہ مکرمہ کے استاذ مولانا سعید احمد عنایت اللہ، یمن سے الیڈ ایوب ابکر الاسد، جنوبی افریقہ سے جمعیت علما نال کے صدر مولانا محمد یونس ٹیل، کینیڈا سے مولانا قاسم انگار، حرکت المجاہدین پاکستان کے راہنما مولانا مسعود احمد اظہر، جمعیت اہلحدیث برطانیہ کے امیر ڈاکٹر صیب حسن، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے نائب امیر علامہ ڈاکٹر خالد محمود، میرپور آزاد کشمیر کے ضلع مفتی قاضی محمد روپس خان ایوبی، دارالعلوم فلاح دارین گجرات انڈیا کے مستم مولانا محمد عبداللہ ٹیل، اسلامک دعوہ اکیڈمی لیسٹر



کے ڈائریکٹر مولانا محمد سلیم دھورات، ماہنامہ التقویٰ کے ایڈیٹر حسن محمود عودہ، مرکزی جمعیت علماء برطانیہ کے نائب امیر صاحبزادہ امداد الحسن نعمانی، مولانا قاری محمد عمران جمالی، پروفیسر عبدالخلیل ساجد، مولانا محمد کمال خان، مولانا ثبیر الدین قاسمی، کونسلر احمد شجاع، کونسلر فضل الرحمن، مولانا قاری عبدالرشید رحمانی، مولانا کلام احمد اور مولانا قاری محمد اسلم کے علاوہ رابطہ عالم اسلامی لندن کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر سلیم حص بھی شامل ہیں۔

فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی نے فورم کی پالیسی اور پروگرام کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ورلڈ اسلامک فورم میڈیا اور تعلیم کے محاذ پر مسلمانوں کو درپیش مسائل کے حل کے لئے جدوجہد کرے گا اور ہماری کوشش ہوگی کہ فورم کو ایک ایسا پلیٹ فارم بنا دیا جائے جہاں تمام مکاتب فکر کے علماء دانش ور مشترکہ طور پر ملت اسلامیہ کی راہ نمائی کا فریضہ سر انجام دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ لندن میں فورم کے زیر اہتمام ماہانہ فکری نشست کا آغاز کر دیا گیا ہے جس میں مختلف مکاتب فکر کے زعماء و قما "فوقا" مسلمانوں کے مسائل پر اظہار خیال کریں گے اور برطانیہ میں مقیم خاندانوں کے بچوں اور بچیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل خط و کتابت کورسز اور آڈیو کورسز اکتوبر کے آخر تک شروع کر دیئے جائیں گے۔ یہ کورسز انٹرنیشنل الدعوة اکیڈمی اسلام آباد کے تعاون سے منظم کیے جا رہے ہیں اور اردو اور انگلش دو زبانوں میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ فورم فرقہ وارانہ تنازعات، گروہی سیاست اور حکومتی لابیوں سے الگ تھلگ رہتے ہوئے خالصتاً "علمی و فکری بنیادوں پر کام کرے گا اور کام کو منظم کرنے کے لیے مختلف ممالک میں فورم کی ممبر شپ کی جائے گی۔ اس موقع پر مولانا زاہد الراشدی نے فورم کی ممبر شپ کے باقاعدہ آغاز کا اعلان کیا اور تیس پونڈ سالانہ فیس ادا کر کے ممبر شپ کا پہلا فارم پر کیا۔

مہمان خصوصی مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اسلام کی دعوت پوری دنیا کے سامنے از سر نو پیش کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ آج انسانیت جن مسائل و مشکلات سے دوچار ہے، ان کا حل اسلام کے علاوہ اور کسی کے پاس نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیائے کفر کے دانش ور اسلام کے خلاف متحد اور متحرک ہو گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اسلام کی قوت اور قرآن کریم کی انقلابی صلاحیت سے آگاہ ہیں اور اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اسلام ہی ایک ایسی قوت ہے جو دنیا میں ہمہ گیر انقلاب برپا کر سکتی ہے، لیکن بد قسمتی سے خود مسلمان اس حقیقت سے باخبر نہیں ہیں اور اس کی



مثال ایسے ہے جیسے کسی شخص کی جیب میں کروڑوں روپے کا چیک پڑا ہو لیکن اسے اس چیک کی اہمیت کا علم نہ ہو، اس کے نزدیک وہ محض کاغذ کا ایک ٹکڑا ہے، مگر جو لوگ چیک کی اہمیت کو جانتے ہیں وہی اس کی صحیح قدر و قیمت کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں، ان کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آ سکتا، اس لیے اسلام کی دعوت امت مسلمہ کی ذمہ داری بن گئی ہے اور اسلام کے پیغام کو دنیا کے ہر انسان تک پہنچانا ہمارے فرائض میں شامل ہے کیونکہ قرآن کریم تمام بنی نوع انسان کے لیے ہدایت کا سرچشمہ اور جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے نبی اور رسول ہیں، اس لیے دنیا کے ہر شخص تک اسلام کی دعوت پہنچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیائے انسانیت کو مادی کشمکش اور نسلی فرق و امتیاز نے پھر جاہلیت کے دور میں پہنچا دیا ہے اور اسے اضطراب اور بے چینی سے نکالنے کا نسخہ آج بھی وہی ہے کہ اس کا تعلق خدائے وحدہ لا شریک کے ساتھ جوڑ دیا جائے اور اسے جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پیغام پھر سے سنایا جائے کہ کسی انسان کو دوسرے انسان پر رنگ، نسل اور زبان کی وجہ سے برتری حاصل نہیں ہے اور شرف و فضیلت کی بنیاد صرف تقویٰ اور کردار ہے کیونکہ تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم کا وجود مٹی سے تخلیق کیا گیا ہے انہوں نے ورلڈ اسلامک فورم کو مشورہ دیا کہ وہ تمام انسانوں تک اسلام کی دعوت اور پیغام پہنچانے کو بھی اپنے مقاصد اور پروگرام میں شامل کرے تاکہ اس کی جدوجہد مکمل ہو اور اس کی برکات سے ملت اسلامیہ کو فائدہ پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ممالک میں مقیم مسلمان اپنی نئی نسل کے ایمان و اخلاق کے بارے میں پریشان ہیں، یہ پریشانی بجا ہے اور ہر مسلمان کو اپنی اولاد کے ایمان و اخلاق کی فکر کرنی چاہئے لیکن ان سب مسائل کا حل بھی یہی ہے کہ ہم اسلام کے داعی بن جائیں اور کفر و بے حیائی کا جو طوفان ہمارے گھروں کا رخ کر رہا ہے، آگے بڑھ کر اس کا رخ موڑ دیں انہوں نے کہا کہ اسلام کے بارے میں کسی قسم کا معذرت خواہانہ طرز عمل اختیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ اسلام آج کے تقاضے بھی اسی طرح پورے کرتا ہے جس طرح آج سے چودہ سو برس پہلے کے تقاضے پورے کرتا تھا، اسلام علم اور عقل کا مذہب ہے، وہ انسانوں کو حقائق پر غور و فکر کرنے کی دعوت دیتا ہے اور علم میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جانے کی ہدایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی علم بھی غیر اسلامی نہیں ہے اور نہ ہی کسی علم پر کسی کی اجارہ داری ہے، آج کے جدید علوم بھی اسلام کے خادم اور معاون ہیں۔